اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
انوار غیب
از
حضور مظہر اعلحضرت شیر بیشہ اہلسنت
مناظر اعظم علامہ ابو الفتح محمد حشمت علی خان
قادری برکاتی رضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ناشر
عسکری اکیڈمی
آستانہ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر، پیلی بھیت شریف، یوپی

مُناظرِ اعظم ہند کی نصیحت

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا ★ وَعَلٰی ذَوِیْہِ وَصَحْبِہٖ اَبَدًا الدُّھُوْرَ کَرِّمَا

پیارے بھولے بھالے سُنّی بھائیو! اپنے دین و دنیا کو ان دشمنانِ دین و دنیا کے حملوں سے بچاؤ، آپس کی ذاتی عداوتیں دنیاوی دشمنیاں، نفسانی مخالفتیں اللہ و رسول جلّ جلالہٗ و صلّی اللہ تعالٰی علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کی رضا و خوشنودی کے لئے چھوڑ کر شریعتِ مُطہّرہ کا دامن مضبوط تھام کر وہابیوں، دیوبندیوں، مودودیوں، صُلحکلیوں اور مجملہ دشمنانِ دین کے حملوں سے اسلام و سُنّیت کو بچانے کیلئے باہم جلد متفق و متحد ہو جاؤ۔ پھر اللہ و رسول جلّ جلالہٗ و صلّی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہٖ و اصحابہٖ وسلم تمہارے ساتھ ہونگے، کامیابی دارین کے سہرے تمہارے سر بندھیں گے۔

واللہ المُوفّق ولحمدُ للہ وسلامٌ علیٰ عبادہٖ الذین اصطفٰی

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا ۔۔۔ جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

بحمدہٖ تعالیٰ

یہ مختصر فتویٰ نافعِ تقویٰ قامعِ طغویٰ دافعِ بلویٰ جسمیں مسئلۂ علمِ غیب کا ثبوت بالکل نرالی طرز سے روشن طور پر دیا گیا ہے، یعنی اسمیں ہر قول اُسی کا لیا گیا ہے جو اہلسنّت و وہابیہ دونوں کے نزدیک مستند و مقبول تھے یا مُعْترف وہابی دھرم میں واجب الاتباع والقبول ہے، اب اگر وہابیہ اپنے بڑوں کو مانیں تو تقویۃ الایمانی دھرم کو کفر جانیں اور اگر تقویۃ الایمان پر ایمان لائیں تو اپنے اور اپنے بڑوں کے کافر مشرک ہونے کا گیت گائیں

الانوار الغیبیہ

مُصنّفہ

ناصرُ الاسلام والمسلمین غیظُ المنافقین شیرِ بیشۂ اہلسنّت مظہرِ اعلیحضرت مناظرِ اعظم علامہ الحاج ابو الفتح عبید الرضا **محمد حشمت علیخاں** صاحب قبلہ رضوی لکھنوی رضی المولیٰ تعالیٰ عنہٗ

ناشر

عسکری اکیڈمی آستانہ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر پیلی بھیت شریف

سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۲

نام کتاب ———— الانوار الغیبیہ
مصنف ———— حضور شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمۃ والرضوان
تزئین وکتابت ———— محمد نجم الرضا حشمتی
طباعت چہارم ۱۴۳۰ھ / ۲۰۰۹ء ———— عسکری اکیڈمی
قیمت ———— پچیس روپے

حسب فرمائش

شہزادۂ مظہر اعلیٰحضرت شیخ طریقت حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد ادریس رضا خاں صاحب قبلہ حشمتی دامت برکاتہم القدسیہ

ملنے کے پتے

جامعۂ اہلسنت حشمت الرضا، حشمت نگر پیلی بھیت شریف یوپی
دار العلوم اہلسنت حشمت الرضا ۱۰۱/۲۴۶ کرنیل گنج کانپور
الجامعۃ الحشمتیہ مشاہد نگر پیرا باہم ضلع گونڈہ یوپی
مولانا محمد مظہر الحق حشمتی دار العلوم اہلسنت وارث الرضا بارہ بنکی
افتخار الحسن برکاتی، برکاتی اسٹیل کمپنی کرلا ممبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحمدہٗ ونصلی علی حبیبہ الکریم التحیۃ والتسلیم

رنگ لائی ہیں پھر میری بے باکیاں
جذبہ شوق میرا سلامت رہے

دل میں تصویر جاناں رہے اس طرح
جیسے گلشن میں پھولوں کی نکہت رہے

اپنے زمانے کی کوئی عبقری شخصیت جس کی عظمت ورفعت مقام بلند وشان رفیع انکے وصال کے بعد انکے متوسلین معتقدین ومریدین متعلقین کا معتقد ومداح ہونا اس کی بلندی کا صحیح پیمانہ نہیں ہاں البتہ وہ ذات اپنے معاصرین میں کتنا مقبول وممتاز ہے کیسا مرجع خلائق عوام وخواص ہے۔ دانشوران قوم وملت ومفتیان اہل سنت کا اس کی جانب رجوع ہونا عارفان حق کی جلوہ گاہ ہونا اور اس کے ہم عصر اکابر واصاغر علماء کرام وعظام کی تحریر وتقریر سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کتنا مقبول وکیسا مرجع وقت ہے انکی امتیازی شان لیا ہے۔ اور کبھی کبھی کچھ مسائل میں اختلاف کرنے والے بھی انکی خوبیوں کا خطبہ پڑھتے ہیں۔ اور مکتوبات ومعروضات میں القاب وخطابات کا جو خراج پیش کرتے ہیں۔ اس سے انکی شان رفعت وعظمت جلوہ گر ہوتی ہے۔

انھیں عبقری شخصیتوں میں حضور شیر بیشہ اہل سنت خلیفۂ اعلیٰ حضرت مناظر اعظم رہبر شریعت مرشد طریقت مظہر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان ایکی فخر زمن نادر روزگار ہستی کا نام ہے جو آخری سانس تک رشد وہدایت اور انوار ایمانی کے جلوے بکھیرتے رہے۔ جب منبر خطابت پر ایمان وعقیدے

کی گرانمایہ دولت سے مالا مال فرماتے، عشق رسالت علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے جام عرفان سے سیراب فرماتے، محبت اولیائے کرام سے دلوں کو معمور فرماتے۔ تو ایمان کے ڈاکوؤں کی نشاندہی فرما کر مومنین کے عقیدے کی حفاظت بھی فرماتے۔ وہ زبان جو دشمنان دین کے لیے شمشیر برہنہ تھی جس سے شاتمان الوہیت و رسالت پر بجلیاں کوندتی تھیں وہی زبان اپنوں پر پیار ومحبت کے پھول بھی برساتی۔

وہ اپنی خلوت وجلوت میں کوہ استقامت تھا
وہ اپنوں کے لیے ہر لحہ اخلاص ومحبت تھا!

عدوئے دین وایمان کے لیے وہ غیظ وشدت تھا
حقیقت میں وہ تھا اک جامع اوصاف انسانی

وہ شیر بیشہ اہل سنن مقبول ربانی
لرز جاتا تھا جن کا نام سنکر کر شیطانی

شیر بیشہ اہل سنت رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ نے اپنی تمام تر خصوصیات کے باوجود اپنی پوری زندگی فرق باطلہ اور مذاہب باطلہ سے مناظرہ کرنے میں احقاق حق وابطال باطل میں گذار دی۔ زندگی کا ہر لحہ دشمنانِ رسول اور گستاخان بارگاہ الوہیت ورسالت عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وبارک وسلم کی سرکوبی کے لیے وقف تھا۔ چونکہ اس دور کا سب سے بڑا فتنہ نجدیت ووہابیت ہے اس کے علاوہ دیگر فرقہائے باطلہ نیچریت قادیانیت، چکڑالویت، خاکساریت، بہائیت اور آریائی شدھی تحریک وغیرہ کے بطلان پر مناظرہ فرمایا۔ اور ہر مقام پر انکو شکست وہزیمت دی۔

حضرت کی خصوصیات میں مناظرے کا ملکہ وہ ممتاز صفت ہے جس میں ان کا کوئی شریک وسہیم نہیں غالباً ساٹھ مناظروں کی روداد یں معرض تحریریں آچکی ہیں۔ اور بہتیرے مناظرے جنکی روداد یں ضبط تحریر تو نہ ہوسکیں مگر لوگوں کی زبان پر اب بھی بیانا جاری ہیں۔ شیخ ملت اپنے عزم وارادے کے بنیان مرصوص اور کوہ گراں تھے۔ امتحان گاہ کی وہ سنگلاخ زمینیں جہاں لوگوں کے قدم پھسل گئے مگر آپ وہاں بھی نعرہ حق بلند کرتے رہے۔ آپ کی پالیسی ایک تھی اور صرف ایک۔

چھٹ جائے اگر دولت کونین تو کیا غم
چھوٹے نہ مگر ہاتھ سے دامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہندوستان کی تاریخ میں ایک ایسا بھیانک اور تاریک دور بھی آیا، جب سیاسی میدان میں بساط سیاست پر حصول آزادی کے نام پر ایک ہلچل سی مچی تھی۔ حصول آزادی کے لیے اتحاد ووداد کی ایک آندھی چل رہی تھی۔ سیاسی بوالہوسی ہیں لوگ قوانین شریعت سے بیگانہ ہو رہے تھے، مظہر اعلیٰحضرت نے شان ولایت سے ڈیڑھ سال بعد ہونے والے واقعات کو اس طرح بیان فرمائے ہیں کہ آپ مشاہدہ کر رہے ہیں اور لوگوں کو ان خطرات وتنائج سے مطلع فرما رہے ہیں ـــــ اولیائے کرام کے غیب جاننے کا تو یہ عالم ہے اور گستاخ وبانہ وہابیہ منکرین علم غیب مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء پر جبیں بجبیں ہیں۔

اس فتویٰ مبارکہ کا مطالعہ کریں جو ایمان کی سلامتی اور سرمایۂ نجات ہے سچ کہا ہے کسی نے حضرت شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے۔

ناصر دین محمد نائب مولیٰ علی
شیر حق عبد رضا ہو باخدا حشمت علی
تیرے فتوے سے جلا پاتے ہیں باانصاف لوگ
نار کو پہونچے ہیں سُروانی، وہابی، ناصبی

سگ بارگاہ حشمت محمد منظور الحق حشمتی غفرلہٗ

نذرانۂ عقیدت

بارگاہ شیر بیشۂ اہلسنت، مظہر اعلیحضرت، مناظر اعظم ہند قدس سرہ

اجمل الشعراء جناب اجمل سلطانپوری

مناظر وہ لقب تھا جس کا شیر بیشۂ سنت — مناظر وہ جو تھا حامئ سنت ماحئ بدعت
مناظر وہ کہ جس سے تھرتھراتی تھی وہابیت — مناظر وہ، ہوئی جس کی ہمیشہ فتح اور نصرت
مناظر وہ جو ہمت کا دھنی تھا مرد میداں تھا
وہ جس کا نام نامی حضرت حشمت علیخاں تھا

مجاہد وہ جہادوں میں گذاری زندگی جس نے — مجاہد وہ ہمیشہ ملحدوں سے جنگ کی جس نے
مجاہد وہ، عدوئے دین سے کی دشمنی جس نے — مجاہد وہ، بنائے یار رسول اللہ کی جس نے علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام
تو جتنے دیو تھے ایوان باطل میں لرز اٹھے
منافق جل اٹھے اور وسوسے ابلیس زا اٹھے

وہ غازی جو عدوئے حق کے حق میں تیغ براں تھا — وہ غازی جو نبی کے دشمنوں کا دشمن جاں تھا
وہ غازی جس کے چہرے سے جلال حق نمایاں تھا — وہ غازی جو خدا کے شیر کا شیر نیستاں تھا
مقرر وہ جو تھا تقریر میں گفتار کا غازی
وہ عالم جو عمل سے اپنے تھا کردار کا غازی

وہ جس کا درس تبلیغ نورانی منارا ہے — وہ جس کا نقطۂ فکر و عمل تابندہ تارا ہے
وہ جس کی شمع دانش جادۂ حق میں سہارا ہے — وہ جس کی حق شناسی کی حقیقت آشکارا ہے
وہ کہتے تھے نبی کے عشق میں مر کے جی لینگے
نبی کے نام پر گر زہر مل جائے تو پی لینگے

وہ سورج چھپ گیا موجود ہے اسکی کرن اب بھی — معطر ختمی پھولوں سے ہے باغ سخن اب بھی
ہیں اس سے مستفیض علم اہل علم و فن اب بھی — ہزاروں مشعلیں ہیں اسکی زیب انجمن اب بھی
شہید ملت اسلامیہ کا غم ہے سینے میں
شہادت اسکو اس آئی محرم کے مہینے میں
دعا اجمل کی ہو مقبول رحمت کی نظر کر دے
خدایا مرقد حشمت علیخاں نور سے بھر دے — رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مسئلہ

از محلہ مومنا واڑ، گوپی پورہ، شہر سورت، مسئول محب سنت عدو بدعت، عاشق رسول الثقلین، حاج الحرمین الطیبین، غلام حسن صاحب قادری برکاتی نوری زید مجدہم یکم رجب ١٣٤٧ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت وجماعت اس مسئلہ میں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو علم غیب تھا یا نہیں اور وہابیہ کہتے ہیں کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے لیئے علم غیب مانے وہ کافر مشرک ہے۔ ان کی اس بات کا کیا جواب ہے بینوا توجروا

الجواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَّامِ الْغُیُوْبِ، غَفَّارِ الذُّنُوْبِ، سَتَّارِ الْعُیُوْبِ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِیْ اِرْتَضَاہُ رَبُّہٗ وَاَظْھَرَ عَلَی السِّرِّ الْمَحْجُوْبِ، اَلنَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَالرَّسُوْلِ الْعَظِیْمِ وَالشَّفِیْعِ لِلْخَطَایَا وَالْحُوْبِ، اَلَّذِیْ عَلَّمَہٗ رَبُّہٗ تَعْلِیْمًا وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ عَظِیْمًا فَھُوَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی کُلِّ غَائِبٍ اَمِیْنٌ وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ وَعَلٰی اَوْلِیَاءِ مِلَّتِہٖ وَعُلَمَاءِ اُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا وَعَلٰی سَائِرِ اَھْلِ سُنَّتِہٖ وَجَمَاعَتِہٖ اٰمِیْن۔ اَمَّا بَعْدُ فَاَیُّھَا السَّائِلُ حَفِظَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِیَّاکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَنِیْدٍ مَائِلٍ ثَبَّتَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِیَّانَا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الدَّارَیْنِ

بے شک اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو علم غیب عطا فرمایا ملکوت السمٰوات والارض کا انہیں شاہد بنایا، دریاؤں کا کوئی قطرہ، ریگستانوں کا کوئی ذرہ پہاڑوں کا کوئی ریزہ سبزہ زاروں کا کوئی پتہ ایسا نہیں جو حضور مطلع علی